بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سیّد المفسّرین ادیبِؒ اعظم

مولانا سیّد ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنّف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ... ... ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ... ... قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۲ کراچی

کتابت ... ... سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ... ... دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ ... ... (۲۱۰) دو سو دس روپے

عمرہ۔ اس کے باپ نے کہا کہ وہ کبھی بیمار نہیں ہوتی فرمایا عنداللہ اس میں بہتری نہیں۔

وہ نو بی بیاں جو آخر وقت تک حضرت کی زوجیت میں رہیں۔ ام سلمہ۔ زینب۔ میمونہ۔ ام حبیبہ۔ صفیہ۔ جویریہ۔ سودہ عائشہ اور حفصہ تھیں اور حضرت سے پہلے جن کا انتقال ہوا وہ یہ ہیں خدیجہ، ام ہانی زینب بنت خزیمہ اور تمام ازواج میں افضل خدیجہ اور پھر ام سلمہ ہیں ان کے بعد میمونہ۔

مبسوط طوسی میں ہے کہ تین کنیزیں زوجیت میں آئیں جن میں دو عجمی تھیں اور ایک عربی۔ عربیہ کو آزاد کر دیا تھا۔

اور دو تحفے میں آئی تھیں ماریہ بنت شمعون القبطیہ و ریحانہ بنت زید القرضیہ ایک کو ان میں سے مقوقش صاحب اسکندریہ نے بھیجا تھا ماریہ کی ایک بہن سرین نامی کو حضرت نے حسان کو عطا فرمایا جس سے ان کے فرزند عبدالرحمٰن پیدا ہوئے اور آنحضرتؐ کی وفات کے پانچ سال بعد ماریہ کا انتقال ہوا۔ ایک روایت ہے کہ حضور نے ریحانہ کو آزاد کر دیا پھر اس سے تزویج کی تاج التراجم میں ہے کہ بنی قریظہ کے قیدیوں میں ایک کنیز نکاتہ بنت عمر تھی وہ حضرت کی ملکیت میں تھی آپ کی وفات کے بعد عباس نے اس سے تزویج کی۔ آپ کی بی بیوں کا مہر بارہ اوقیہ ہوتا تھا۔

اولاد:۔ جناب خدیجہ سے دو لڑکے ہوئے قاسم اور عبداللہ جن کو طیب اور طاہر بھی کہتے ہیں اور بیٹیاں (بروایت اہل سنت) چار تھیں زینب، رقیہ ام کلثوم اور فاطمہؑ (اور بروایت شیعہ صرف حضرت فاطمہ صلوٰۃ اللہ وسلام علیہا اور بطن ماریہ قبطیہ سے ایک صاحبزادے ابراہیم نامی تھے۔ یہ ۸ھ میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے اور اسی سال دس ماہ کی عمر میں انتقال کیا ان کی قبر بقیع میں ہے کتاب الانوار۔ الکشف۔ ایلمع اور بلاذری میں ہے کہ زینب اور رقیہ دونوں جحش کی پروردہ تھیں قاسم و طیب صغر سنی میں رحلت کر گئے تھے قاسم صرف سات دن زندہ رہے (بروایت مجاہد)

زینب کی شادی ابو العاص سے ہوئی تھی ان سے ایک لڑکی ام کلثوم پیدا ہوئی جس سے حضرت علی نے تزویج کی۔ ابو العاص جنگ بدر میں پکڑ لیا گیا تھا رسول نے اس پر احسان کیا کہ بغیر فدیہ لیے رہا کر دیا۔ زینب مکہ چھوڑ کر پہلے طائف آئیں پھر آنحضرتؐ کے پاس مدینہ پہنچیں پھر ابو العاص بھی مدینہ آیا اور مسلمان ہو گیا زینب ہجرت سے سات سال دو ماہ بعد مدینہ میں مر گئیں اور رقیہ کی شادی عتبہ سے ہوئی اور ام کلثوم کی عتیبہ سے یہ دونوں ابولہب کے لڑکے تھے ان دونوں نے طلاق دے دی اس کے بعد رقیہ عثمان کی زوجیت میں آئیں جن سے ایک لڑکا عبداللہ نامی پیدا ہوا جو صرف چھ سال زندہ رہا مرغ نے اس کی آنکھ میں ٹھونگ ماردی اسی سبب موت ہوا رقیہ کے مرنے پر ام کلثوم حضرت عثمان کی زوجیت میں آئیں آنحضرتؐ کے عقب میں سوائے اولاد فاطمہؑ اور کوئی نہ رہا

آنحضرتؐ کے رفقاء

حضرت علی۔ امام حسن، امام حسین، حمزہ۔ جعفر۔ سلمان۔ ابوذر۔ مقداد۔ عمار۔ حذیفہ۔ ابن مسعود۔ بلال۔ ابوبکر اور عمر۔